سوال

(65)وضو کرتے وقت ناک میں پانی چڑھانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیاناک میں پانی چڑھانا اور کلی کرنا غسل میں واجب ہے؟ (فتاویٰ الامارات: 119)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

غسل میں کلی کرنا ،ناک میں پانی چڑھانا واجب نہیں کیونکہ غسل میں وضو واجب نہیں ہے ۔بلکہ وضو تو غسل سے پہلے ہوتا ہے ۔سنت طریقہ یہی ہے ۔کیونکہ ''صحیح مسلم ''میں حدیث ہے کہ :"نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ غسل کیسے کیا جائے ؟تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں اپنے سر پر تین چلواپ نے ہاتھ سے پانی ڈالتا ہوں تو میں پاک ہوجاتا ہوں جنابت سے ۔کلی کرنا اور ناک میں پانی چڑھانا وضو میں واجب ہے کیونکہ کئی ایک حدیثوں میں ثابت ہے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

طہارت کے مسائل صفحہ:159

محدث فتویٰ